Regd No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

تار کا پتہ:۔ الفضل لاہور

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ ۔

سہ ماہی ۷ ۔

ماہوار ۲½ ۔

فی پرچہ ۱ ۔

یوم:۔ شنبہ

۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۷۱ھ

جلد ۳۹/۵ | ۱۵ فتح ۱۳۳۰ہش | ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۸۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ دسمبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے آج بھی اچھی رہی۔ صرف کمزوری ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

کراچی ۱۴ دسمبر۔ اقوام متحدہ کے ثقافتی سائنسی اور تعلیمی ادارے کے تین ماہر آج کراچی پہونچ گئے۔ وہ دیہاتی تعلیم کے نئے طریقے کے متعلق حکومت پاکستان کو مشورہ دیں گے۔

انگلستان سے مصری سفیر کی واپسی

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ انگلستان میں مصر کے سفیر ابوالفتح امرپاشا جنہیں ان کی حکومت نے برطانیہ کے ساتھ انقطاع تعلق کے سلسلے میں مصر واپس آنے کی ہدایت کی ہے۔ مصری برطانی جھگڑے کے تصفیہ کے سلسلے میں نئی برطانی تجاویز لے کر واپس قاہرہ جا رہے ہیں آج پیرس روانہ ہونے سے قبل انہوں نے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن سے ملاقات کرنا تھی۔ لیکن کسی وجہ سے یہ ملاقات نہ ہوسکی۔ اس لئے انہوں نے آج پیرس جانا ملتوی کر دیا ہے۔ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر چرچل اور وزیر خارجہ مسٹر ایڈن پیرس کے روز پیرس روانہ ہو رہے ہیں۔ غالباً وہاں وہ مصر کے وزیر خارجہ صلاح الدین پاشا سے ملاقات کریں گے۔

ہندوستان نے کوئلہ دینا منظور کر لیا

نئی دہلی ۱۴ دسمبر۔ ہندوستان نے پاکستان کو آئندہ ماہ جون تک ہر مہینے ایک لاکھ پچیس ہزار ٹن کوئلہ دینا منظور کیا ہے۔ یہ فیصلہ پاکستانی اور ہندوستانی افسران کی ایک کانفرنس میں ہوا ہے۔ جو گزشتہ کئی روز سے یہاں جاری تھی۔

سرحد میں خان عبدالقیوم خان متفقہ طور پر مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر منتخب ہو گئے

پشاور ۱۴ دسمبر۔ آج صبح یہاں سرحد کی نئی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا جو بند کمرے میں ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہا۔ اس میں اتفاق رائے سے خان عبدالقیوم خان کو پارٹی کا لیڈر منتخب کیا گیا۔ آج کے اجلاس میں پارٹی کے تمام ممبر جن کی تعداد ۶۷ ہے موجود تھے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے نے سرحد کے عام انتخابات کے متعلق جن اعداد و شمار کی اطلاع دی ہے۔ ان کے مطابق ان انتخابات میں رائے دہندگان کی کل تعداد میں سے صرف پچپن فی صدی نے ووٹ ڈالے۔ یعنی ۴۵ فیصدی نے اپنا حق استعمال نہیں کیا۔

چونکہ سرحد میں انتخاب میں عورتوں نے پہلی مرتبہ حصہ لیا تھا۔ اس لئے خواتین ووٹروں کی شرح صرف بیس فیصدی رہی۔ کل ۸۵ نشستوں کے لئے ۲۳۰ امیدوار کھڑے ہوئے تھے۔ ان میں سے ۵۸ امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہوئیں۔ ان ۵۸ میں ۴۱ آزاد امیدوار ۶ جناح عوامی مسلم لیگ کے اور دو آزاد یونینسٹ پارٹی کے نمائندے ہیں۔ جماعت اسلامی اور اسلام لیگ کے کل چھ امیدوار تھے۔ ان میں سے ایک بھی اپنی ضمانت نہ بچا سکا۔ غیر مسلموں کے عام حلقوں میں سے کھڑے ہونے والے امیدواروں میں سے بھی تین امیدواروں کی ضمانتیں بحق سرکار ضبط قرار پائیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کسی مسلم لیگی امیدوار کی ضمانت ضبط ہونے کی نوبت نہیں آئی۔ ان انتخابات کا ایک خوشگوار پہلو یہ بھی ہے کہ پولنگ کے دوران میں جو ۵۱۹ سٹیشنوں پر ۱۷ دن تک جاری رہی۔ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔

آج اسمبلی پارٹی کے اجلاس میں خان عبدالقیوم خان نے ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ وہ ان عوام کے ساتھ تعلق قائم رکھیں جنہوں نے بڑی امیدوں کے ساتھ انہیں منتخب کیا ہے۔ آپ نے مخالف پارٹیوں کو انتہائی خیرسگالی اور رواداری کا یقین دلاتے ہوئے کہا مسلم لیگ کی حکومت تعمیری تنقید پر ٹھنڈے دل سے غور کرے گی۔ ایوان کے غیر مسلم ممبر مسٹر جیمز پال نے بھی پارٹی کے اجلاس میں شرکت کی انہیں خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ وہ اپنے پیشرو لالہ کوڑو رام کی طرح اسمبلی میں سرکاری نشستوں پر ہی بیٹھا کریں گے۔ گورنر سرحد نے خان عبدالقیوم کو نئی وزارت بنانے کی دعوت دی ہے۔

پنجاب کی قانون ساز اسمبلی کا سرمائی اجلاس شروع ہو گیا

تمام پارٹیوں کی طرف سے قائد ملت کی وفات پر رنج و غم کا اظہار اور پرجوش خراج عقیدت

لاہور ۱۴ دسمبر۔ آج سہ پہر پنجاب اسمبلی کا سرمائی اجلاس شروع ہوا۔ آج کے اجلاس میں قائد ملت لیاقت علی خان کے المناک سانحہ ارتحال پر تعزیتی قرارداد پاس کی گئی۔ ایوان کی مختلف پارٹیوں کے نمائندوں نے ملک بھر کے محبوب لیڈر کو پرجوش خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی بے لوث خدمات کو دل سے سراہا۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز خان دولتانہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا قائد ملت کی وفات سے پاکستان اور مسلم ملکوں کو ہی نہیں۔ بلکہ دنیا کے سارے امن پسند ممالک کو ناقابل تلافی نقصان پہونچا ہے۔ قائد ملت نے بین الاقوامی شہرت اس لئے حاصل کی تھی کہ وہ مسلمانوں کے حقوق اور عالمی امن کے بہت بڑے حامی تھے۔ جناح عوامی لیگ کے نمائندے میاں عبدالباری نے قائد ملت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا قائد ملت سے جو لوگ سیاسی اختلاف رکھتے تھے۔ وہ بھی ان کی اعلیٰ خدمات کو فراموش نہیں کر سکتے۔ انہوں نے قاتل کے سفاکانہ فعل کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا تشدد انتہائی طور پر قابل نفرین چیز ہے اسلام تشدد کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ خان عبدالستار خان نیازی اور مولوی داؤد غزنوی صاحب کی تقریروں کے بعد اسمبلی کے سپیکر ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین نے تائید کی۔ بعد میں دعا کے بعد اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا۔

سندھ کی وزارتی الجھن کو دور کرنے کی کوشش

کراچی ۱۴ دسمبر۔ سندھ کی وزارتی الجھن کو دور کرنے کے لئے گفت و شنید آج بھی یہاں جاری رہی۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ مسٹر محمد ایوب کھوڑو اور وزیر تعمیرات میراں محمد شاہ نے آج وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد انہوں نے اخباری نمائندوں سے کہا پیر سے قبل کسی نتیجے پر پہونچنا مشکل ہے۔

ایران میں عام انتخابات

تہران ۱۴ دسمبر۔ ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایران میں عام انتخابات اگلے منگل سے شروع ہو جائیں گے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

سعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کیلئے ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء (بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب کثرت کے ساتھ اس مبارک تقریب میں شمولیت فرمائیں

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے خدام

(۱) جلسہ پر خدمت کے بہت سے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ مہمانوں کے آرام کے لئے کئی جگہ خدام کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اکثر خدام ایسے بھی آتے ہیں۔ جنہیں خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ کوئی ڈیوٹی بھی دیں۔ ایسے خدام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ربوہ پہنچتے ہی اپنے نام اور اپنی جائے رہائش سے دفتر خدام الاحمدیہ کو اطلاع دیں۔

(۲) جلسہ میں ڈاکٹروں اور کمپونڈروں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ پس ایسے ڈاکٹر یا کمپونڈر حضرات جو اس موقعہ پر خدمت کرنا چاہیں۔ وہ بھی اپنے نام اور جائے رہائش سے دفتر خدام الاحمدیہ کو اطلاع دیں ان کی ڈیوٹی انشاء اللہ تعالیٰ ایسے اوقات میں لگائی جائے گی۔ کہ وہ جلسہ پوری طرح سے سن سکیں گے

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ ——— اور ——— خدام الاحمدیہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کی خدمت کے لئے خدام الاحمدیہ کے دفتر کی ایک شاخ جلسہ گاہ کے قریب ہی کھولی جا رہی ہے۔ جہاں سے دوران جلسہ میں احباب خدام الاحمدیہ کے متعلق ضروری لٹریچر اور معلومات حاصل کر سکیں گے۔ اس طرح اس دفتر میں خدام الاحمدیہ کا ہر قسم کا چندہ بھی جمع کرایا جا سکے گا۔

اُمید ہے۔ قائدین اس دفتر سے پورا تعاون کریں گے۔ جلسہ کے اوقات سے پہلے اور بعد احباب دفتر خدام الاحمدیہ متصل دفتر محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ میں تشریف لا سکتے ہیں۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء صاحبان انصار جماعت احمدیہ کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

بہت سی مجالس انصار اللہ کی طرف سے۔ فارم فہرست ممبران انصار۔ مطبوعہ۔ جو برائے تکمیل بھیجے ہوئے ہیں۔ جن میں اراکین انصار کے ضروری کوائف و دورہ تبلیغ تعلیم و تربیت وغیرہ درج ہو کر مرکز میں بھجوائے جانے تھے۔ ابھی تک بعد تکمیل مرکز میں نہیں پہنچے۔ در اصل ان فارموں کی تکمیل کے بعد ہی تنظیم انصار کا کام شروع ہو سکتا ہے۔ اس لئے زعماء صاحبان انصار کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ جنہوں نے ابھی تک یہ فارم بعد تکمیل مرکز میں نہیں بھجوائے۔ اب جلد بھجوا دیں۔ اس کی ایک نقل مقامی مجلس انصار اللہ کے لئے بھی رکھ لی جائے۔ اگر کسی کے پاس یہ فارم محفوظ نہ رہے ہوں۔ تو مرکز کو لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔ لیکن اب ان فارموں کی ترسیل میں تاخیر کرنا۔ زعماء صاحبان انصار کے لئے مناسب نہ ہوگا۔ کیونکہ اس کی وجہ سے تنظیم انصار کے کام میں روک پیدا ہوتی ہے۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

لاہور میں ماہنامہ درویش قادیان کے ایجنٹ

مکرم ملک محمد اکبر علی صاحب واقف زندگی منیجر مکتبہ تحریک [illegible] انار کلی لاہور ماہنامہ "درویش" کے ایجنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ جملہ احباب جماعت لاہور و خریداران رسالہ "درویش" مقیم لاہور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ان کی وساطت سے رسالہ خرید فرمائیں۔ ملک صاحب موصوف نے خریداران کے گھر تک رسالہ بھجوانے کا تسلی بخش انتظام کر رکھا ہے

(منیجر)

ماہنامہ "درویش" — اور — جلسہ سالانہ

دار الہجرت ربوہ میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مکرم ملک محمد اکبر علی صاحب واقف زندگی منیجر مکتبہ جدید تحریک جدید ماہنامہ "درویش" قادیان کے نمائندہ اور ایجنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ لہٰذا اس مبارک و مقدس تقریب میں شامل ہونے والے احباب جماعت رسالہ "درویش" کا خاص نمبر ملک صاحب موصوف سے طلب فرمائیں۔

(منیجر)

روزنامہ الفضل کی خصوصیات

(۱) ۱۹۱۳ء سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ہاتھوں سے اسکی بنا رکھی گئی۔ (۲) ۱۹۲۵ء سے روزنامہ کی صورت میں شائع ہو رہا ہے۔ (۳) اردو روزناموں میں سے سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اور دنیا کے ہر ایک خطہ میں جانے والا ہے۔ (۴) یہی ایک روزنامہ ہے۔ جس کا ایک ایک حرف پوری توجہ سے پڑھا جاتا ہے۔ (۵) تعلیم یافتہ طبقہ میں بے حد مقبول ہے (۶) روزنامہ اپنی اس روایت پر شدت سے کاربند ہے۔ کہ مخرب اخلاق اشتہارات و مضامین و افسانے و مزاحیہ نوٹ کسی قیمت پر بھی منظور نہیں کرتا (۷) الفضل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور کلمات اور خطبات رویاء و مکاشفات اور منظوم کلام شائع کرنے میں یگانہ ہے۔ (۸) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و صحابہ کے حالات شائع کر کے آپ تک پہنچاتا ہے۔ (۹) سلسلہ کی تحریکات و دیگر حالات اسی ذریعہ سے آپ معلوم کر سکتے ہیں۔ (۱۰) غیر ممالک میں اشاعت اسلام کے متعلق مبلغین سلسلہ کی تازہ رپورٹیں اس میں شائع ہو کر تازگی ایمان اور امنگ احیائے اسلام کا جذبہ پیدا کرتی ہیں۔ (۱۱) قادیان دار الامان کے دیار مقدس اور اس کے خدام درویشان کے ایمان افزا حالات اور تبلیغی و تربیتی کیفیات کے معلوم کرنے کا یہی ذریعہ ہے۔ (۱۲) "تازہ بتازہ خبریں اور ملکی حالات پر سیر کن تبصرے معلوم کرنے کے لئے الفضل کی خریداری کافی ہے۔ (۱۳) آپ اپنے بچوں کی تربیت دینی و دنیوی اسی پرچہ کے ذریعہ کر سکتے ہیں۔ اور زہریلے اثرات سے اپنے اہل و عیال کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ (۱۴) جہاں آپ تبلیغ کے لئے نہیں پہنچ سکتے۔ اس جگہ آپ الفضل جاری کر کے فریضہ تبلیغ ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں جو روح ایمان کی سعادت حاصل کرے گی۔ وہ آپ کے حق میں صدقہ جاریہ ثابت ہوگی۔

ان تمام خصوصیات کے باوجود گرانی کاغذ کے باوجود جبکہ دیگر بڑے بڑے روزنامے اپنا حجم کم کرنے پر مجبور ہوئے۔ الفضل کا معیار حسب سابق ہی ہے۔

اس لئے جہاں خود خریدار بنیں وہاں اپنے حلقہ اثر میں بھی اس کی خریداری کے لئے تحریک کر کے ثواب حاصل کریں۔ عہدیداران جماعت اور بالخصوص لجنات اماء اللہ اس قومی فرض کی طرف توجہ فرمائیں۔ (منیجر)

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام خریدیئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان سلسلہ کی کتب بک ڈپو تالیف و تصنیف ربوہ سے طلب کریں۔ (منیجر بک ڈپو ربوہ)

(۱) حقیقۃ الوحی اعلیٰ کاغذ -/۸/- روپے مجلد -/۹ روپے (۲) حقیقۃ الوحی درمیانہ کاغذ -/۶ مجلد -/۷ روپے (۳) براہین احمدیہ حصہ پنجم اعلیٰ کاغذ -/۱۲/۳ روپے مجلد -/-/۴ روپے۔ (۴) براہین احمدیہ حصہ پنجم درمیانہ کاغذ -/۱۳/۲ روپے مجلد -/۸/۳ روپے۔ (۵) نزول المسیح -/۸/۲ مجلد -/۱۲/۳ روپے۔ (۶) تحفہ گولڑویہ -/۸/۲ روپے مجلد -/۱۲/۳ روپے (۷) ازالہ اوہام (۸) فتح اسلام ۶/ مجلد ۱۱/ (۹) توضیح مرام ۶/ مجلد ۱۱/۔ (۱۰) کشتی نوح ۶/ مجلد ۹/ (۱۱) تجلیات الٰہیہ ۵/ (۱۲) ایک غلطی کا ازالہ ۲/ (۱۳) ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی ۲/ (۱۴) دعوۃ الامیر -/۳ روپے مجلد -/۱۲/۳ روپے۔ (۱۵) سیرۃ خاتم النبیین حصہ سوم -/۸/۲ مجلد -/۱۲/۳ روپے۔ (۱۶) تفسیر قرآن کریم انگریزی حصہ اول -/۲۵ روپے۔ (۱۷) تفسیر قرآن کریم انگریزی حصہ دوم -/۱۰ روپے (۱۸) دیباچہ قرآن کریم انگریزی -/۶ روپے (۱۹) تبلیغی خطوط (۲۰) اسلام اور مذہبی آزادی ۱۲/ (۲۱) تشریح الزکوٰۃ ۸/ مجلد ۱۲/ (بک ڈپو تالیف و تصنیف ربوہ)

خوشخبری

خدا کے فضل سے یومیہ ۱۹۵۲ء اپنی نئی ترتیب۔ نئے اضافے اور نئی معلومات کے ساتھ چھپ چکا ہے۔ اور اس وقت اس کی جلد بندی ہو رہی ہے۔ امید ہے ہفتہ عشرہ تک تیار ہو جائیگا۔ انشاء اللہ امراء۔ صدر۔ سکرٹریان تبلیغ و مبلغین کرام اپنی اپنی ضرورت کے مطابق ابھی سے جلد ہی اپنے نام ریزرو کرا لیں۔ قیمت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

نوٹ :۔ یاد رہے کہ یومیہ ہر خاص و عام کے لئے نہیں ہے۔ صرف عہدیداران جماعت ہی خرید سکتے ہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

روزنامہ الفضل ——— لاہور
مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۱ء

فیصلہ کون کریگا؟

دنیا میں ایک بھی مسلمان کہلانے والا ایسا نہیں ہوسکتا۔ جس کو ذرا بھی دین کی محبت ہو۔ جو یہ نہ چاہتا ہو کہ ایک ایسے ملک میں جہاں مسلمانوں کی اتنی اکثریت ہو۔ کہ وہ حکومتی اقتدار پر قابض ہوں۔ اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت نہ کی جلئے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے۔ کہ جس ملک میں اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت ہوگی۔ وہاں اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گذارنے کی خواہش آسانی سے پوری کی جا سکتی ہے۔ جو شخص اسلامی اصولوں کے مطابق چل رہی ہو۔ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس میں ذرا بھی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ اس لئے اسلام کا کوئی بھی ایسا فرقہ نہیں ہوسکتا۔ جو پاکستان ایسے ملک میں اسلامی قانون کی حکومت نہ چاہتا ہو۔

چونکہ پاکستان میں مسلمان کہلانے والوں کی اکثریت ہے۔ اور جہاں تک اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یہی سمجھ آتی ہے کہ یہاں کے رہنے والے اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت کو پسند کرتے ہیں۔ عوام اور خواص مسلمانوں میں سے بہت کم ایسے لوگ ہوں گے۔ جو یہاں اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت کے خلاف ہوں۔

جو لوگ مغربی علوم اور لادینی تحریکوں سے متاثر ہیں۔ ان کی تعداد اول تو کچھ زیادہ نہیں۔ دوسرے آزاد سے آزاد خیال انسان بھی یہاں یہ جرأت نہیں رکھتا۔ کہ وہ علی الاعلان اسلامی حکومت کے مطالبہ کی مخالفت کرے۔ خاص کر اس وقت جن لوگوں کے ہاتھوں میں پاکستان کے اقتدار کی باگ ہے۔ ان میں سے کوئی شخص ہی شاید ایسا ہوگا۔ جو اسلامی حکومت کے مطالبہ کا مخالف ہو۔ یہ بات اس سے ثابت ہوتی ہے کہ پاکستان پارلیمنٹ قرارداد مقاصد پاس کر چکی ہے۔ قرارداد مقاصد کو پاس ہوئے عرصہ ہو چکا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ کسی نے اس کے خلاف آواز نہیں اٹھائی۔ سب نے اس کو پسند کیا ہے۔ اور ان لوگوں نے بھی جو کٹھ ملا کہلاتے ہیں۔ اس پر نہ صرف یہ کہ کوئی اعتراض ہی نہیں کیا۔ بلکہ اس کو پسند کیا ہے۔ اس سے دو باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ ایک یہ کہ صاحبان اقتدار بھی یہاں اسلامی حکومت چاہتے ہیں۔ اور یہ کہ جو قرارداد مقاصد پاس ہوئی ہے۔ اس سے مولوی لوگ بھی مطمئن ہیں۔

اب جو اہم سوال ہے وہ یہ ہے کہ دستور ساز اسمبلی جو پاکستان کا دستور بنانے میں مصروف ہے۔ یہ دستور کب بنائے گی۔ معترضین کہتے ہیں کہ وقت بہت گزر رہا ہے۔ ہمسایہ ملک بھارت جو پاکستان کے ساتھ ہی قائم ہوا تھا۔ اب سے بہت پہلے کا دستور بنا کر فارغ ہو چکا ہے۔ لیکن کیا وجہ ہے۔ کہ اتنے لمبے عرصہ کے بعد بھی اب تک پاکستان کا دستور نہیں بنایا جا سکا۔ اعتراض کرنے والے اکثر مسلم لیگ کے مخالفین ہیں۔ جن میں پیش پیش وہ علماء کہلانے والے ہیں۔ جو شک کرتے ہیں کہ دستور ان کی مرضی کے مطابق نہیں بنے گا۔ حکومت کی طرف سے غیر معمولی دیر کی وجہ یہ بیان کی جا رہی ہے۔ کہ جو دستور پاکستان کے لئے بنایا جا رہا ہے۔ اس کی نظیر ان کے سامنے نہیں ہے۔ اس لئے غیر معمولی مشکلات درپیش ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ حکومت کا جواب درست ہے۔ دستور ساز اسمبلی کی مشکلات کا اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ خود یہ معترض علماء بھی ابھی تک اسلامی دستور کا ایسا ڈھانچہ وضع کر کے پیش نہیں کر سکے۔ جو پاکستان کے مختلف چھوٹے بڑے اسلامی فرقوں کے لئے متفقہ طور پر قابل قبول ہو۔ چنانچہ پچھلے دنوں کراچی میں چند علماء نے اپنے طور پر "اسلامی مملکت کے بنیادی اصولوں" کے نام سے ایک منشور تیار کیا تھا۔ ہم الفضل میں اسکی خامیاں کئی بار واضح کر چکے ہیں۔ فرقہ شیعہ نے تو اس کے خلاف پرزور احتجاج کیا ہے۔ خود علماء کے اسی تجربہ سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ غیر مسلموں کو تو جانے دیجئے۔ خود مسلمانوں کے چھوٹے بڑے فرقے یہاں اتنے ہیں کہ کوئی ایسا دستور بنانا جو سب کے لئے قابل قبول ہو سخت جان جوکھوں کا کام ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ جو لوگ یہاں صرف نعرہ بازی سے دستور سازی کے مسئلہ کو حل کرنا چاہتے ہیں۔ وہی وہ لوگ ہیں۔ جو پرلے درجہ کے فرقہ پرست ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ پاکستان کے دوسرے لوگوں کی آنکھوں میں خاک جھونک کر جلد از جلد کوئی ایسا دستور وضع کرا لیا جائے۔ جو ان کی اپنی منشاء کے مطابق ہو۔ اور جو صرف ان کے اعتقادات کی ترجمانی کرتا ہو۔ اور اس لئے وہی وہ لوگ ہیں۔ جو دراصل دستور سازی کے راستہ میں سد سکندری بنے ہوئے ہیں۔ جس لئے اتنی دیر ہو رہی ہے۔

یہ چند خود ساختہ علماء کا گروہ ہے۔ جو چاہتا تو یہ ہے کہ دستور ایسا ہو۔ جس میں وہ فقہ فائق ہو۔ جو ان کا اپنا مذہب ہے۔ لیکن بظاہر وہ اپنے مطالبہ کو اس طرح پیش کرتا ہے۔ کہ گویا جس طرح کا وہ دستور چاہتا ہے۔ اختلافات فقہ کا اس میں کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوسکتا۔ لطف یہ ہے کہ جب یہ علماء اس کی وضاحت کرنے کے لئے قلم اٹھاتے ہیں۔ تو بلی خود بخود تھیلے سے باہر آجاتی ہے۔ اور ان کے مافی الضمیر کو عریاں کر دیتی ہے۔

حال ہی میں اس خود ساختہ علماء کے گروہ میں سے ایک نے ایک کتابچہ "اسلامی ریاست میں فقہی اختلافات کا حل" کے نام سے شائع کیا ہے۔ "کوثر" کے تبصرہ نویس کے الفاظ میں

"حضرت مصنف نے اس میں تین باتیں واضح کی ہیں۔ اور دیباچے ہی میں اس کو بیان کر دیا ہے۔

(۱) مسلمانوں کے اندر جو مختلف مذاہب پائے جاتے ہیں۔ ان میں کوئی بنیادی اور اصولی اختلاف نہیں۔ یہ اختلاف یا تو تاویل اور اجتہاد کا معمولی اختلاف ہے یا پھر ہر مذہب کے متاخرین کے غلو اور تعصب کا نتیجہ ہے اس کو مٹایا جا سکتا ہے۔ اور مٹا دینا چاہیئے۔

(۲) یہ اختلافات نہ صرف یہ کہ کسی پہلو سے اسلامی نظام کے قیام میں مزاحم نہیں ہیں۔ بلکہ یہ اسلامی نظام کے قیام کا مطالبہ کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ اپنی جائز حد سے بڑھے ہی اس لئے ہیں۔ کہ ایک مدت سے اسلامی نظام سے مسلمان محروم ہیں۔ اگر اسلامی نظام موجود ہوتا۔ تو اسکی مشین ان اختلافات کی جھاڑیوں کو خود ہی کاٹ چھانٹ کر الگ کر دیتی۔

(۳) جو فرقے مسلمانوں کے اندر شامل سمجھے جاتے ہیں۔ ان کے لئے اسلامی نظام سے متوحش ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اول ایک صحیح اسلامی ریاست تاویل کی غلطیوں اور گمراہیوں کو برداشت نہ کرسکے۔ تو وہ اس کے مرتکبین کو ان کے شہری حقوق دیکر ان کی حفاظت کرتی اور ان کو اپنے اندر جگہ دیتی ہے"۔

ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جو پاکستان ایسے ملک میں بلکہ کسی اسلامی ملک میں اسلامی دستور سازی میں مدد دے سکتی ہے۔ ہر فرقہ اپنے اسلام کو اصل اسلام اور دوسرے فرقوں کے اسلام کو تاویل کی غلطیوں اور گمراہیوں" کی پیداوار سمجھتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کس فرقہ کو "حکم" سمجھا جائیگا۔ کیا جو سنت کا اعتقاد رکھتا ہے۔ کیا اس کا نتیجہ یہ نہیں نکلتا۔ کہ یہ گروہ خود اسلامی ڈکٹیٹر بن کر دوسرے اسلامی فرقوں کو کچل دینا چاہتا ہے؟ اگر نہیں۔ تو سب فرقوں کے درمیان فیصلہ کون کریگا۔ جب اسلامی ریاست کا سب سے بلند اور فلک شگاف نعرہ لگانے والوں کی فرقہ پرستی اور تعصب کا یہ حال ہے۔ تو صاف سمجھ میں آسکتا ہے کہ یہ لوگ دراصل پاکستان میں فتنہ و فساد کا دروازہ کھولنا چاہتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ اپنی حکمت سے بند رکھنا چاہتا ہے۔

خدا نہ کرے اگر ان لوگوں کے ہاتھ میں اقتدار کی باگ آجائے۔ تو آپ دیکھیں گے۔ کہ پاکستان سے لیکر ایران تک اور ایران سے لے کر مراکش تک فتنہ زار بن گیا ہے۔ اور مسلمان کہلانے والے معصوموں اور بے گناہوں کے خون کا دریائے سندھ سے لے کر دریائے نیل تک ایک سمندر لہریں مارنے لگا ہے۔ دراصل یہی لوگ ہیں۔ جو دستور سازی کے راستہ میں حائل ہیں۔ اور جو یہاں ہر اس دستور کے خلاف احتجاج اور شورش کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جو خود ان کے تنگ ملانہ نقطۂ نظر سے اسلامی نہیں ہوگا۔ خواہ وہ ایسا ہو۔ جو ہر چھوٹے بڑے فرقہ اسلام کے لئے قابل قبول ہو۔

ہم الفضل میں اس امر کی بارہا وضاحت کر چکے ہیں۔ کہ یہاں وہ دستور کامیاب ہوسکتا ہے۔ جو اسلام کے وسیع ترین اصولوں کے مطابق ہو۔ اور ایسا ہو۔ جس میں ہر فرقہ اطمینان کے ساتھ پاکستان کی تعمیر میں حصہ لے سکے۔ (باقی)

جماعتہائے اضلاع ملتان۔ مظفر گڑھ۔ ڈیرہ غازیخاں

کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ امسال جلسہ سالانہ پر ربوہ جانے کے لئے ملتان سے بوگی ریزرو کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ریلوے افسران نے ایسا انتظام کر دینے کا یقین دلایا ہے۔ ہر سہ اضلاع کی وہ جماعتیں جو ملتان سے ریل میں سوار ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل پتہ پر ٹکٹوں کی تعداد سے فوراً مطلع فرما دیں۔ تا اس کے مطابق انتظام کیا جا سکے۔ وقت قلیل ہے۔ اس لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ یہ بوگی ۲۵ تاریخ کو ۶ بجے شام والی گاڑی کے ساتھ لگیگی۔ جو ۲۶ تاریخ کو ۸ بجے کے قریب ربوہ پہنچ جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

خاکسار عبداللطیف سکرٹری تبلیغ مالک پاؤنیر ورکس بیرون حرم گیٹ ملتان شہر۔

ولادت

(۱) چوہدری عطاء اللہ صاحب نثار ابن مکرم مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا کے ہاں ۱۳ دسمبر ۱۹۵۱ء کو لڑکا پیدا ہوا۔ مولود مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب اسکی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرماویں۔

(۲) چوہدری عطاء اللہ خاں صاحب مولوی فاضل او۔ٹی کو اللہ تعالیٰ نے ۲۹ نومبر ۱۹۵۱ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ مولود حضرت چوہدری بدر دین رض مرحوم کا چوتھا پوتا ہے۔ احباب اسکی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرماویں۔

احبابِ سلسلہ سے دردمندانہ گذارش

(از مکرم عبد العظیم صاحب درویش قادیان)

الٰہی جماعتوں کا ابتدائی دور اپنے اندر جو خصوصیت رکھتا ہے وہ محتاج تعارف نہیں آپ کسی بھی قوم کے فرد سے یہ سوال کر کے دیکھیں کہ تمہاری قوم کا ابتدائی دور کیسا تھا؟ تو وہ آپ کو بحسرت یہی بتائے گا کہ کاش میں بھی اس مبارک زمانہ میں پیدا ہوتا اور مجھے بھی خدمت دین نصیب ہوتی۔ اور خدمت کے مواقع تو بعد میں بھی کثرت سے لوگوں کو میسر آئے اور انہوں نے فرائضِ خدمت کو بہترین رنگ میں سرانجام بھی فرمایا مگر پہلے دور کی اور بعد کے دوروں کی خدمات میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ پہلے دور میں دین کی خاطر ایک مٹھی آٹا دینا بھی بعد کے کروڑ ہا روپوں سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہوتا ہے۔

آج صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ ابتدائی والا دور عطا فرمایا ہے اور ہمارے لئے بھی خدمت دین کے بہترین مواقع فراہم فرمائے ہیں اور بہتیرے خدا تعالیٰ کے مخلص اور مقبول بندے تن من دھن سے ان مواقع سے فائدہ اٹھا کر دین و دنیا کی برکات سے مالا مال بھی ہو رہے ہیں۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

بعض دوست اپنے اندر جذباتِ خدمت موجزن پاتے ہیں مگر وہ طریق کار سے ناواقف اور دنیا کے جھمیلوں میں پھنسے ہوئے ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جنہیں اس زمانہ اور ان مبارک ایام کی قدر ہی نہیں معلوم اور وہ نہیں جانتے کہ اس زمانے میں دین سے غفلت اور لاپرواہی انہیں کتنے خسارہ میں ڈالے گی۔ پھر ایک طبقہ ایسا بھی ہے کہ ان میں جذباتِ خدمت بھی بدرجہ اتم موجود ہیں اور طریق کار سے بھی واقف تو ہیں مگر استقلال اور ارادے میں پختگی نہیں پاتے۔ کسی دینی خدمت کو اپنی طرف سے نہایت شوق اور محبت سے شروع تو کر دیتے ہیں لیکن اگر راستے میں کوئی روک پیدا ہو جائے یا کسی مشکل سے دوچار ہونا پڑے تو بجائے مردانہ وار روکوں اور مشکلات کا مقابلہ کرنے کے ہمت ہی ہار بیٹھتے ہیں۔

اس وقت میرے مخاطب وہ لوگ ہیں جن کے عزائم بلند، جذبات خدمت دین سے لبریز اور طبائع میں استقلال پایا جاتا ہے۔ میں انہیں خدمتِ دین کیلئے چند ایسے مفید کام اور ان کے کرنے کے طریقے بتاتا ہوں جنہیں اگر انہوں نے محنت، محبت اور دلی عقیدت سے سرانجام دیا تو میں یقین دلاتا ہوں کہ وہ زندہ جاوید بن سکتے ہیں وہ اس خدمت کے ذریعے ایک ایسا قابل قدر اور ٹھوس کام سرانجام دیں گے جس پر انہیں بھی بجا طور پر فخر حاصل ہوگا اور آئندہ نسلیں بھی ان پر فخر کریں گی اور ہمیشہ عزت کے ساتھ یاد کئے جائیں گے۔

یہ کام دلچسپ بھی ہے۔ اس لئے اہل ذوق کیلئے دلچسپ مشغلہ ہے۔ اور اس سے علم اور دینی معلومات میں بھی زبردست اضافہ ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ نور ایمان اور ایقان کی پختگی بھی حاصل ہوتی ہے الغرض اس میں کسی لحاظ سے بھی خسارہ کا کوئی پہلو نہیں۔

میں خود بھی یہ کام کر رہا ہوں۔ لیکن چونکہ یہ کام ایک آدمی کی برداشت سے باہر ہے اس لئے میں دوستوں کی خدمت میں بھی پیش کرتا ہوں اور ایسے مخلص اور جوان ہمت دوستوں کو دعوت دیتا ہوں جو خدمت دین کے مواقع ڈھونڈتے رہتے ہیں اور کچھ کر کے دکھانا چاہتے ہیں آئیں اور یا تو میرے ساتھ تعاون کریں یا خود اس اہم خدمت کو اپنے ذمہ لیکر پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔

یہ کام تو دراصل ایک ہی ہے مگر اس کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) تدوین اور ترتیب تاریخ احمدیت دور اول (یعنی ۱۹۴۷ء تک)

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے عظام کے ملفوظات۔ مکتوبات۔ خطبات، اشتہارات ارشادات اور ہر قسم کے مضامین کو الگ الگ ترتیب دینا۔

(۳) صحابہ کرام اور تابعین کی سیرت اور کارنامے کو دور اول تک جمع اور مرتب کرنا۔

(۴) احمدیت کے دور اول کے مصنفین اور قلمی مجاہدین کے کلیات جمع کرنا۔

(۵) شعرائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دور اول تک کے دیوان مرتب کرنا۔

اب میں نمبروار ہر کام کے طریقہ کار کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرواتا ہوں۔

پہلا کام نو حصوں میں تقسیم کر کے کیا جاسکتا ہے۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام مع حضرت ام المومنین کے خاندانی حالات اور حضور کے اپنے کل واقعات بقید تاریخ و سال جن جن کتابوں، اخبار اور رسالوں میں چھپ چکے ہیں صرف واقعاتی رنگ میں جمع کئے جائیں۔ سیرت اور سوانح کے مصنفین کا انداز تحریر مختلف ہے۔ کسی نے کوئی واقعہ شرح اور بسط سے تحریر کیا ہے تو کسی نے اسے طول اور غیر ضروری سمجھ کر نظر انداز بھی کر دیا ہے۔ میرا مطلب ہے کہ کوئی معمولی سے معمولی واقعہ بھی درج ہونے سے نہ رہ جائے۔ کسی قسم کے نوٹ، تشریحات اور تفصیلات نہ لکھی جائیں جو ایک حد تک ہو بھی چکی ہیں اور قیامت تک ہوتی بھی رہیں گی۔ جب تک جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں نہیں آیا اس وقت تک کے حالات ایک ہی جگہ مرتب کئے جائیں۔ اور بعد قیام جماعت اور تنظیم انجمن کے واقعات کو ایک ایک سال کے حساب سے الگ الگ مرتب کر کے ان کے ساتھ گوشواروں کے رنگ میں مندرجہ ذیل فہرستیں بھی شامل کی جائیں۔ کیونکہ یہ فہرستیں تاریخ احمدیت کے دور اوّل کا نہایت ہی ضروری حصہ ہیں۔

(۲) جماعت ہائے احمدیہ کے جلسوں، مباحثات اور مباہلات کی مختصر مگر واضح روئیدادیں۔

(۳) فہرست موصیان مع تاریخ وفات، قطعہ نمبر کتبہ نمبر اور فہرست منسوخ شدہ وصایا (دفتر بہشتی مقبرہ کے ریکارڈ سے پوری مدد مل سکتی ہے)

(۴) فہرست مبایعین مع مرتدین اور مخرجین از جماعت۔

(۵) حضرت مسیح موعود و خلفائے عظام کے قبولیت دعا کے واقعات۔

(۶) حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفائے عظام کے مجوزہ اسمائے نومولودین اور نکاحوں کی فہرستیں۔

(۷) تحریکات خاص و عام میں شامل ہونے والے مخلصین کی فہرستیں (دفتر بیت المال کے ریکارڈ سے پوری مدد مل سکتی ہے)

(۸) تحریک جدید میں شامل ہونیوالے مخلصین کی فہرستیں (دفتر تحریک جدید کے ریکارڈ سے پوری مدد مل سکتی ہے)

(۹) تحریک جدید کے ذریعہ کارگذاری کا ریکارڈ مع دیگر تفصیلات (دفتر تحریک جدید کے ریکارڈ سے پوری مدد مل سکتی ہے)

اگر اس طریق پر احمدیت کے دور اوّل کی تاریخ کو مرتب کر لیا جائے تو یہ ایسی جامع مکمل اور مستند تاریخ ہوگی کہ اس جیسی تاریخ آج تک کسی قوم کو بھی نصیب نہیں ہوئی۔ قوموں کو ہماری طرح کے سازگار حالات نصیب نہیں ہوئے اور ان کی تاریخیں بہت عرصہ بعد تیار ہوئیں جو بُعد زمانہ اور عینی مشاہدات کے فقدان کے سبب سے غلطیوں سے مبرا نہیں ان میں اختلافات کثیرہ پائے جاتے ہیں۔ جو قوم کے تنزل کا باعث ہوئے۔ دور نہ جائیں اسلامی تاریخ کو ہی دیکھ لیں۔

دوسرا کام حضرت اقدسؑ اور خلفائے عظام کے ملفوظات۔ مکتوبات اور خطبات وغیرہ کی ترتیب جن کے بیش قیمت ذخیرہ کا بیشتر حصہ ابھی تک اخبارات اور رسائل میں ہی پراگندہ حالت میں موجود ہے۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک حد تک دفتر تالیف و تصنیف منظور الٰہی صاحب احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور اور فخر دین ملتانی نے بھی شائع کیا ہے اور بعض اور کتابوں میں بھی کچھ حصہ موجود ہے اور میرا خیال ہے کہ شعبہ تالیف و تصنیف نے ملفوظات کے انتخاب کا پورا پورا انتظام کر لیا ہوگا۔ واللہ اعلم!

مکتوبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخدومنا حضرت عرفانی کبیر نے دس حصوں میں شائع فرما دیا ہے۔ اور غالباً ابھی ان کے پاس اور دفتر تالیف و تصنیف کے پاس کافی ذخیرہ موجود ہے۔ البتہ خلفائے عظام کے ملفوظات اور مکتوبات وغیرہ تمام کے تمام سوائے دو تین خطبات کی جلدوں کے باقی سب اخبارات و رسائل میں موجود ہیں جن کو اکٹھا کر لینا ہمارا کام ہے۔

ابھی بہت سے قابل قدر مضامین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بھی اخبارات اور رسائل میں سے الگ نہیں کئے جاسکے ان تمام جواہر پاروں کو بھی نہایت احتیاط سے مکمل طور پر ایک ترتیب کے ماتحت اکٹھا کر لیا جائے۔

تیسرا کام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تابعین کے سوانح اور کارناموں کا جمع کرنا۔ سو صحابہ کرام کے حالات و سوانح کا بیش قیمت ذخیرہ یا اس کا بیشتر حصہ حضرت عرفانی کبیر کے پاس موجود ہے اور الحکم کے آخری دور میں بہت حد تک شائع بھی ہو چکا ہے اور اب کتابی صورت میں مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ناظر تعلیم و تربیت قادیان بھی پوری مستعدی سے جمع کر رہے ہیں۔ ان کے سامنے ابھی کئی قسم کی رکاوٹیں حائل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ وہ تمام روکیں اللہ تعالیٰ دور فرمائے آمین

البتہ تابعین کے واقعات اور حالات جمع کرنے کا سوال رہ گیا۔ سو اس کیلئے جس حد تک اخبارات و رسائل اور کتب ہماری مدد کر سکتی ہیں ان سے کوئی کی صورت میں ہی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اور دوسرا طریق یہ اختیار کیا جائے کہ دوست اپنی اور مرحومین کی قبول احمدیت کے واقعات اور بعد کے حالات ۱۹۴۷ء تک جن کا ضبط میں لانا قوم اور نسلوں کیلئے مفید ہو خوشخط مختصر مگر واضح رنگ میں تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔ جنہیں ترتیب خود دے دی جائے۔ اس تحریک سے توقع کی جاتی ہے کہ قوم ضرور پورا پورا تعاون فرمائے گی اور بخل سے کام نہیں لے گی۔

چوتھا کام مصنفین دور اول کے کلیات جمع کرنا۔ سو انہیں ایک حد تک میں نے جمع کر لیا ہے۔ اگر کوئی اور دوست بھی یہ کام کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تائید میں جو کچھ بھی اور جس کسی نے بھی شائع فرمایا ہے تمام کا تمام خواہ وہ کتب ہوں، اخبارات و رسائل یا تبلیغی اشتہارات و ٹریکٹ ہوں سب کو پھاڑ کر ہر مصنف کے الگ الگ فائل بنا کر ان کی جملہ تصانیف و مضامین بقید تاریخ جمع کرے اور ان کو پوری حفاظت کے ساتھ محفوظ کرے۔

سلطان القلم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص اور صف شکن قلمی مجاہدین جن کے بیش قیمت مضامین اور تصانیف بہتوں کی ہدایت کا موجب ہوئے (باقی صفحہ ...)

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

تبلیغی دورے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کی اہمیت پر تقاریر

طلباء، تجار اور حکومت کے افسروں کو تبلیغ احمدیت

سلسلہ کے لٹریچر کی وسیع اشاعت، کامیاب یوم التبلیغ وغیرہ

رپورٹ ماہ اکتوبر ۱۹۵۱ء

(از مکرم نسیم سیفی صاحب بی اے انچارج نائیجیریا مشن)

برادرم سید احمد شاہ صاحب اپنے ہیڈ کوارٹر زاریہ سے لکھتے ہیں کہ ماہ اکتوبر میں چالیس افراد کو انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ احمدیت کی گئی احمدیت کے متعلق ان کے شکوک و شبہات کو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ حکومت کے دس اداروں میں، چار سکولوں میں اور چار مختلف کمپنیوں کی دو دکانوں میں جاکر احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ اس طرح ایک اخبار کے مدیر چار عیسائی مبلغین کو تبلیغ کی۔ دو ریڈنگ روم اور دو گرجوں میں جاکر احمدیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی

لٹریچر۔ ایک سو پچاس تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور بعض پمفلٹ فروخت بھی کئے اگرچہ سارے نائیجیریا میں انگریزی میں لکھے گئے ٹریکٹوں میں کام چل جاتا ہے۔ لیکن اب یہ ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ یہاں کی تین زبانوں یوربا۔ ہاؤسا اور ربو میں بھی لٹریچر شائع کیا جائے۔ یوربا میں ایک ٹریکٹ اسلام کے متعلق چھپایا جاچکا ہے۔ دوسرا ترجمہ کیا جارہا ہے۔ ہاؤسے زبان میں ترجمہ کرنے کے لئے برادرم سید احمد شاہ صاحب نے ایک اخبار کے ایڈیٹر سے انتظام کیا ہے کہ وہ ہمارے ٹریکٹوں کا ترجمہ کردیں۔

زاریہ کے ارد گرد دس قصبوں میں جاکر تعلیم یافتہ اور ذی اثر اصحاب سے ملاقات کی گئی اور ان کو احمدیت کی تبلیغ کی۔ اسی طرح ایام زیر رپورٹ میں زاریہ سے باون میل کے فاصلہ پر ایک شہر Kaduna میں ایک ہفتہ قیام کیا۔

زاریہ میں قرآن کریم و حدیث شریف کا درس جاری رکھا۔ اور مدرسۃ القرآن میں بھی اسباق دیئے جاتے رہے۔

مختلف اصحاب مشن ہاؤس میں ملاقات کے لئے آئے۔ یہ لوگ حکومت کے مختلف محکموں میں کام کرتے ہیں۔ اور گاہے گاہے ان کو تبلیغ کی جاتی رہی ہے۔ احمدیت کے متعلق ان کے مزید سوالات کے جواب دیئے۔ اور ان کی تسلی کرانے کی حتی المقدور کوشش کی گئی۔

کیٹرونا کے قیام میں وہاں کے مقامی حاکم (امیر آف کیٹرونا) سے ملاقات کی گئی۔ اور ان کو احمدیت کی غرض و غایت سے آگاہ کیا گیا۔ نماز کی ایک کتاب بھی دی گئی۔ جسے انہوں نے نہایت خوشی سے قبول کیا۔

لوکل مرکز (لیگوس) میں تبلیغی جدوجہد: اس سال چودہ اکتوبر کو نائیجیریا میں دوسرا یوم التبلیغ منایا جانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ چنانچہ اس تقریب کے لئے ایک پمفلٹ Why I believe in Islam از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز طبع کرایا گیا اور نائیجیریا کے تمام مشنوں کو یوم التبلیغ پر فروخت یا مفت تقسیم کرنے کے لئے ارسال کیا گیا۔ جن لوگوں نے اس پمفلٹ کو مفت تقسیم کرنے کی خواہش کی ان کو نصف قیمت پر مہیا کیا گیا۔ اس موقعہ پر ایک ہزار کاپی فروخت یا تقسیم کی گئی۔ اور چونکہ ابھی مانگ باقی تھی۔ اسلئے دوبارہ چھپوانے کی ضرورت پیش آئی۔ ایک دفعہ دو ہزار کی تعداد میں یہ پمفلٹ چھپوایا گیا ہے۔ یہ پمفلٹ خدا کے فضل سے بہت مقبول ہوا ہے۔ لکھے پڑھے طبقہ نے اسکو بہت مفید کہا ہے۔

ہماری ایک جماعت Agbede میں ہے وہاں کچھ عرصہ سے غیر احمدی لوگ ہمارے بعض ممبروں کو تنگ کر رہے تھے۔ اور بار بار مقامی حاکم کے پاس شکایت کرکے انہیں کسی نہ کسی رنگ میں سزا دلوانے کی کوشش میں مصروف تھے۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس یوم التبلیغ کے موقعہ پر ہماری Agbede کی جماعت نے اپنے مقامی حاکم اور ان کی کونسل کو تبلیغ کی۔ اور اس کا اتنا اچھا اثر ہوا کہ کونسل کے مرکز چیفس نے اسبات کی خواہش کی کہ ان کو احمدیت کے متعلق مزید اور مفصل معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ خصوصاً غیر احمدیوں کی امامت میں نماز نہ پڑھنے کے متعلق انہوں نے اپنی تسلی کرانی چاہی۔ میرا ارادہ ہے کہ میں انشاء اللہ خود وہاں جاؤں گا۔ اور کچھ دن قیام کرکے احمدیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالوں گا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت نصیب کرے۔ آمین

اس طرح بعض دیگر مقامات سے بھی ایسی ہی خبریں آئی ہیں۔

لیگوس میں خدام الاحمدیہ تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اتوار کے روز سلسلہ کا لٹریچر بھی فروخت کرتے رہے۔ یہ ہمارا پہلا تجربہ ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیاب تجربہ ہے۔

نائیجیریا میں تبلیغ کے سلسلہ میں ان چار لوکل مبلغین کا ذکر بھی ضروری ہے۔ جو نہ صرف اپنے اپنے حلقوں میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے تین نے مدرسۃ القرآن بھی جاری کر رکھا ہے۔ یعنی اپنے اپنے حلقہ میں ایک ایک سکول۔ ان مبلغین کے اسماء یہ ہیں۔ مسٹر اے بی ڈمارا۔ مسٹر ایچ اے ابراہیم مسٹر جے جے بادہ اور مسٹر اے ڈبلیو الیاس اپنے اپنے حلقوں میں انفرادی تبلیغ کے علاوہ یہ لوگ ہفتہ واری پبلک لیکچر بھی دیتے ہیں اور ان لیکچروں سے احمدیت میں ایک مسلسل دلچسپی کا سامان مہیا ہوتا رہتا ہے۔

لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ: معمولی کام کے علاوہ یعنی کتب کی فروخت۔ لوگوں کو مفت پمفلٹ بھیجنا۔ ان امور کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم مکرم ظہور احمد صاحب امام مسجد لندن و رئیس التبلیغ انگلستان و ہالینڈ نے بعض نائیجیرین لوگوں کے پتے ارسال کئے تھے یہ لوگ حکومت کے خرچ پر چند روز کے لئے انگلستان گئے تھے اور وہاں مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے ان کو دعوت دی تھی۔ چنانچہ اس تقریب کے نتیجہ میں انہوں نے مجھے ان کے پتے ارسال کئے۔ خاکسار نے ان لوگوں سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ان کو سلسلہ کا لٹریچر ارسال کیا۔

دورہ: عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے کچھ ایام لیگوس سے ایک سو بیس میل کے فاصلہ پر ابادان میں بسر کئے۔ وہاں تبلیغ کرنے۔ لٹریچر فروخت کرنے۔ یونیورسٹی کالج کی لائبریری دیکھنے اور ایک اخبار ٹریبون کا دفتر دیکھنے اور مدیر و نائب مدیر سے ملاقات کا موقع ملا۔ اخبار مذکور کے نائب مدیر نائیجیریا میں مسلمانوں کی تاریخ مرتب کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں انہوں نے خاکسار سے درخواست کی کہ احمدیت کے متعلق معلومات بہم پہنچاؤں۔

ایک نیا پمفلٹ: میں نے اپنے چند سالہ تجربہ کی بناء پر یہ محسوس کیا ہے کہ بچوں کے دلوں میں عیسائیت کو مضبوطی سے قائم کردینے کے لئے مسلسل کتابوں کی بجائے عیسائیوں نے چھوٹے چھوٹے پمفلٹ سوال و جواب کی صورت میں شائع کرنے زیادہ مناسب سمجھے ہیں، چنانچہ اکثر طالبعلم بحث کے دوران میں ان سوال و جواب کے پمفلٹ کا حوالہ دیتے ہیں۔ اس بات کے پیش نظر خاکسار نے بھی ایک پمفلٹ سوال و جواب کے طریق پر تحریر کیا ہے۔ جس میں عیسائیت کے متعلق صحیح معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ اور مکمل حوالے درج کرکے اس پمفلٹ کو اس قابل بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ عیسائیوں سے بحث کرتے وقت بائیبل کی بھی ضرورت پیش نہ آئے۔ یہ پمفلٹ اس وقت پریس میں ہے اور عنقریب طباعت کے مراحل طے کرکے لوگوں کے سامنے آسکے گا۔ انشاء اللہ اس طرح اسلام اور احمدیت کے متعلق بھی ایک پمفلٹ لکھ رہا ہوں۔ جس میں قرآن کریم کی متعلقہ آیات اور ضروری ضروری احادیث درج کی جائیں گی۔

ڈاکٹر الفحام کیلئے استقبالی جلسہ: ڈاکٹر الفحام ازہر یونیورسٹی میں ادب کے پروفیسر ہیں اور ایام زیر رپورٹ میں نائیجیریا کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان کی واپسی کے وقت ینگ انصار الدین سوسائیٹی نے ایک جلسہ منعقد کیا (اگرچہ اس کو کہنا تو الوداعی چاہیئے۔ لیکن انہوں نے استقبالی ہی کہنا پسند کیا۔ اس لئے میں بھی اسے استقبالی جلسہ کہتا ہوں۔ جس میں ایڈریس، اور اس کے جواب کے علاوہ صرف ایک ہی شخص نے تقریر کی اور وہ خاکسار تھا۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں حاضرین کی توجہ اس امر کی طرف دلائی کہ جب دوسرے اسلامی ملک نائیجیریا کے مسلمانوں کا اس قدر خیال کرتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ نائیجیریا کے مسلمان تمام اسلامی ممالک کی عزت کو اپنی عزت نہ سمجھیں۔ اس سلسلہ میں پاکستان کا بھی ذکر کیا گیا کہ یہاں کے بعض سیاستدان پاکستان کے لفظ کو غلط طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ یہاں کے مسلمان اس کے خلاف احتجاج کریں۔

حکومت سے خط و کتابت: اگست کے مہینے میں اخبارات میں ایک ڈرامائی پارٹی نے اسبات کا اعلان کیا تھا کہ وہ ایک کھیل دکھائینگے جس کا نام ہے "میری پیاری فاطمہ" خاکسار نے اس کے متعلق حکومت کے چیف سیکرٹری کو لکھا کہ یہ نام بدلوانا چاہیئے۔ اور چونکہ یہ کھیل ایک عیسائی نے تیار کیا ہے۔ اس لئے اس وقت تک اجازت نہ دی جائے۔ جب تک کہ اس کا مسودہ مسلمان زعما کو نہ دکھایا جائے۔

میرا یہ خط کمشنر آف کالونی کے دفتر میں بھیجدیا گیا۔ جہاں سے عرصہ زیر رپورٹ میں مجھے جواب موصول

ہوا۔ کہ اسباب کا انتظام ہوا ہے۔ کہ مسلمان زعماء پر مشتمل سنفسر بورڈ، کمشنر کالونی کے نمائندوں اور پولیس کے محکمہ کے نمائندوں کی موجودگی میں اس کھیل کی ریہرسل کی جائے گی۔

خاکسار نے اس خط کے موصول ہونے پر کمشنر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور ان کو یقین دلایا کہ ملک کا امن قائم رکھنے کے لئے ہماری جماعت ہر وقت حکومت کے ساتھ رہے گی کیونکہ امن زندگی کی اہم ضروریات میں سے ہے

داخلے کا امتحان:۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی گولڈ کوسٹ کے لئے دو طلباء کا امتحان لیا گیا۔ پرچے پرنسپل صاحب کی طرف سے آئے ہوئے تھے۔ ان طلباء کا امتحان لے کر پرچے (جوابات) پرنسپل صاحب کو ارسال کئے (اب نتیجہ موصول ہو چکا ہے اور ایک لڑکا سکول میں داخل ہو سکے گا)

بلٹین:۔ حسب معمول بلٹین کے کام میں مصروف رہا۔ اس کام میں مندرجہ ذیل امور شامل ہیں۔ بلٹین کے لئے لکھنا۔ پروف پڑھنا اور چھپنے کے بعد حوالہ ڈاک کرنا۔ بلٹین خدا کے فضل سے غیر احمدیوں میں کافی مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ اللہ تعالے اسے لوگوں کی ہدایت کا باعث بنائے۔ آمین

جماعت کی تعلیم تربیت:۔ قرآن کریم کے درس کے علاوہ مغرب کی نماز کے بعد قرآن کریم اور احادیث میں سے دعائیں یاد کرائی جاتی رہیں

آنربیل لیاقت علی کی وفات:۔ آنربیل لیاقت علی خان کے قتل کے واقعہ پر نائیجیریا کی متعدد جماعتوں نے ہمدردی کے خطوط لکھے۔ اور مجھ سے درخواست کی کہ میں ان کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز اور حکومت پاکستان کی خدمت میں ان کے جذبات ہمدردی کا اظہار کر دوں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حضور کی خدمت اقدس میں خطوط لکھے گئے۔

آخر میں تمام احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالے اپنے خاص فضل سے نائیجیریا میں اور دوسرے ممالک میں بھی احمدیت کو جلد جلد اور شاندار ترقیات عطا کرے۔ آمین۔

نماز کی حقیقت

از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک شخص کے سوال پر فرمایا۔ کہ نماز اصل میں دعا ہے۔ نماز کا ایک لفظ جو بولتا ہے۔ وہ نشانہ دعا کا ہوتا ہے۔ اگر نماز میں دل نہ لگے۔ تو پھر عذاب کے لئے تیار رہے۔ کیونکہ جو شخص دعائیں نہیں کرتا۔ وہ سوائے اسکے کہ ہلاکت کے نزدیک خود جاتا ہے۔ اور کیا ہے ایک حاکم ہے۔ جو بار بار اس امر کی نداء کرتا ہے۔ کہ میں دکھیاروں کا دکھ اٹھاتا ہوں۔ مشکل والوں کی مشکل حل کرتا ہوں۔ میں بہت رحم کرتا ہوں۔ بے کسوں کی امداد کرتا ہوں۔ لیکن ایک شخص جو مشکل میں مبتلا ہے۔ اس کے پاس سے گزرتا ہے اور اس کی نداء کی پرواہ نہیں کرتا۔ نہ اپنی مشکل کا بیان کر کے طلب امداد کرتا ہے۔ تو سوائے اسکے کہ وہ تباہ ہو اور کیا ہوگا۔ یہی حال خدا تعالےٰ کا ہے۔ کہ وہ ہر وقت انسان کو آرام دینے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ اس سے کوئی درخواست کرے۔ قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے۔ اور دعا بڑے زور سے کرے۔ کیونکہ پتھر پر پتھر بڑے زور سے پڑتا ہے۔ تب آگ پیدا ہوتی ہے۔ الیٰ ربک یومئذٍ المستقر اس آیت کو قیامت پر چسپاں کرنا غلطی ہے" (فتاویٰ احمدیہ)

احباب جماعت کو چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا فرمان کو بار بار پڑھیں۔ اور اپنے اندر نماز کی حقیقت پیدا کر کے فائدہ اٹھائیں۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

مہتمم مال و زعماء صاحبان انصار جماعت احمدیہ

پہلے بھی توجہ دلائی جا چکی ہے۔ کہ چندہ انصار ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے لیکن ابھی تک بہت سی مجالس انصار اللہ کے مہتمم صاحبان مال و زعماء صاحبان نے اس کی پوری طرح پابندی شروع نہیں کی۔ ان کا چندہ انصار اللہ باقاعدہ مرکز میں نہیں پہنچ رہا۔ اور بعض کا بالکل چندہ آنا ہی شروع نہیں ہوا۔ بذریعہ اس اعلان کے مہتمم صاحبان مال و زعماء صاحبان انصار کو پھر تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اراکین سے باقاعدہ چندہ انصار وصول کر کے ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھیجکر۔ بمد امانت مرکزیہ انصار اللہ داخل خزانہ کراتے رہیں

زعماء صاحبان اس امر کے ذمہ دار ہوں گے کہ وہ جائزہ لے لیا کریں کہ مہتمم صاحب مال نے فراہم شدہ چندہ انصار ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا ہوا ہے۔ اور بعد پڑتال رجسٹر پر دستخط فرمایا کریں ورنہ بے قاعدگی کی صورت میں ہر دو عہدہ دار جواب دہ ہوں گے۔ (قائد انصار اللہ مرکزیہ)

احباب سلسلہ سے دردمندانہ گذارش

بقیہ صفحہ ۴

اس قابل ہوں کہ انہیں قیامت تک محفوظ رکھا جائے اور یہی ان کی خدمات کا بہترین صلہ ہے اور آئندہ ان کی کتابیں الگ الگ یعنی جیسی صورت ان کا وجہ ہے اس طرح شائع نہیں ہو سکیں گی۔ کیونکہ یہ کتابیں اور مضامین ضرورت زمانہ کے لحاظ سے شائع ہوئے تھے اور ایسی ضرورت آئندہ نظر نہیں آتی اور یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ ان کی قابل قدر خدمات کو نظر انداز ہی کر دیا جائے اس لئے جب بھی موقع ملے گا انہیں آئندہ کلیات کے رنگ میں شائع کیا جائے گا۔

پانچواں کام۔ شعراء کرام کے تبلیغی جگر پاروں کو ۱۹۰۷ء تک جمع کیا جائے اور ان کے دیوان مرتب کئے جائیں اور کتابی صورت میں اور شائع شدہ منظوم لٹریچر کو بھی شاعر وار معہ انڈیکس فائل کیا جائے یہ کام بھی اشد ضروری ہے کہ ان کی خدمات کو قائم رکھا جائے۔ اس کے علاوہ ایک اور چیز بھی رہ گئی ہے جسے تدوین تاریخ احمدیت کے ضمن میں بیان کرنا ضروری ہے بعض بلکہ قریباً تمام جماعتوں کی مقامی تاریخ کی بھی بقید تاریخ و سن تحریک کی جائے کیونکہ اکثر جماعتوں کے تاریخی کوائف لٹریچر سلسلہ میں بہت کم شائع ہوئے ہیں اور ان کوائف کو ایک نظام کے ساتھ تاریخ احمدیت میں جگہ دی جائے۔

میرے محترم دوستو! اور بزرگو! اس کام کی اہمیت۔ نوعیت اور ضرورت کو محسوس فرمایئے اور دوسری طرف ماحول اور زمانے کی نزاکت کو سمجھو۔ دنیا کے طور بگڑے ہوئے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی قہری تجلی کے بادل دنیا پر محیط ہیں۔ آفات سماوی اور ارضی اپنا بھیانک منہ کھولے سامنے کھڑی غرا رہی اور دندنا رہی ہیں۔ ایک زبردست دھکا ۱۹۴۷ء میں لگ چکا ہے جس سے مذہبی لٹریچر کو بھی ناقابل برداشت نقصان پہنچ چکا ہے اگر ایک آدھ دھکا اور ایسا لگ گیا تو بس سمجھ لو کہ انسانوں کے ساتھ مذہبی لٹریچر کا بھی (جو مذہبی دیوانوں کو خار کی طرح ہمیشہ کھٹکتا رہتا ہے) خدا ہی حافظ ہے۔ اور پھر مندرجہ بالا نہایت اہم اور ضروری کاموں کیلئے ہمیں اخبارات و رسائل کی مدد کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ مگر اخباری کاغذ کی عمر ہی کتنی ہوتی ہے اگر رہ بھی جائے تو زیادہ سے زیادہ تیس چالیس سال تک مزید وہ ہمارا ساتھ دے سکتے ہیں اور ابتدائی اخبارات و رسائل تو اب بھی نایاب ہو رہے ہیں اس لئے ہمیں ان سے آج ہی مدد مل سکتی ہے اور آج ہی اس بیش قیمت لٹریچر کو اس طرح چھان لیا جائے کہ سوائے غیر مذہبی سیاسی مضامین و اشتہارات وغیرہ کے باقی سب کچھ چن چن کر نکال لیا جائے کل کو اس میں سے ہمیں کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکے گا۔ ہمیں آج کا کام آج ہی کر لینا چاہیئے کل پہ چھوڑ دینا ہماری بدقسمتی کی بہت بڑی دلیل ہوگی اور آئندہ نسلوں کے بھی ہم گنہگار ہوں گے کیونکہ جو کام آج ہم کر سکتے ہیں وہ تو ان کا سرمایہ حیات ہوگا وہ اسے کر نہیں سکیں گی۔

آخر میں میری صرف اتنی گذارش ہے کہ یہ شک یہ کام بہت بڑا ہے اور اسے قومی لحاظ سے ہی سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ مگر آج قوم کی جو حالت ہے وہ کس سے پوشیدہ ہے۔ قوم اور بہت سے ضروری کاموں میں لگی ہوئی ہے اور اس طرف توجہ دینے سے قاصر ہے۔ پھر اگر قوم اس کام کو کرے بھی تو اس پر بے شمار اخراجات کا بوجھ آ پڑتا ہے۔ اس لئے تعلق توجہ ہی ہے کہ قوم پر ایک پیسہ کا بوجھ بھی نہ ڈالا جائے اور اللہ تعالےٰ کی استعانت اور مدد پر بھروسہ کر کے جس جس کو خدا تعالےٰ توفیق بخشے اس کام کے کسی ایک حصہ کو لے کر کرنا شروع کر دے اور عہد کر لے کہ یہ کام میرا ہے اور میں اسے پایہ تکمیل تک پہنچاؤں گا۔ اگر بیس پچیس مخلص اور باہمت نوجوان اس طرف توجہ دیں تو انشاء اللہ سال دو سال میں ہی یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ سکتا ہے۔ اگر کوئی دوست اس طرف متوجہ ہوں تو وہ مجھے لکھیں کہ وہ کونسا کام کرنا چاہتے ہیں۔ تو میں انشاء اللہ ان کی ہر رنگ میں مدد کروں گا۔

یہ کام تو دراصل قادیان ہی میں بہ احسن انجام پذیر ہو سکتا ہے۔ مگر باہر کے دوست بھی اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اگر مقامی درویش دوست اس طرف توجہ دیں اور ایک تنظیم کے ماتحت کام کریں تو یہ کام ان کی درویشی کو چار چاند لگا دے گا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو بھی اور مجھے بھی توفیق بخشے۔ آمین

اعلان منجانب دار القضاء

بعض احباب لکھ رہے ہیں کہ ان کے تنازعات کے فیصلہ کیلئے ایام جلسہ میں یا اس کے قریب کوئی تاریخ مقرر کی جائے۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ایام جلسہ میں تو یہ انتظام مشکل ہے۔ البتہ جلسہ سے قبل یا بعد جن تنازعات کی سماعت ہو سکتی ہے ان کو اطلاع کر دی جاتی ہے۔ تمام احباب کا یہ مطالبہ کسی صورت میں پورا نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے احباب کو مقرر کردہ تاریخوں پر آنا چاہیئے۔

(نوٹ) ایام جلسہ میں دفتر دار القضاء کھلا رہیگا تا احباب معلومات متعلقہ دفتر ہذا حاصل فرما سکیں۔

ناظم دار القضاء ربوہ

پتہ درکار ہے

بابو غلام حیدر صاحب پشاوری ریٹائرڈ ڈسٹیشن ماسٹر کا پتہ درکار ہے سنا ہے کہ وہ آجکل لاہور میں ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو ان کے پورے پتہ سے اطلاع دیں اور اگر یہ اعلان بابو صاحب موصوف خود پڑھیں تو وہ خود اطلاع دیں۔ ضروری کام ہے۔

امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی مری روڈ

چندہ حفاظت مرکز سو فیصدی پورا کرنے والے احباب کی فہرست

جن احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فیصدی پورے کر دیئے ہیں۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزائے خیر دے اور دیگر احباب کو اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

اسمائے گرامی	پائی	آنہ	روپیہ
چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۳۳ ج۔ب ضلع لائلپور	-	۱۱	۲۶۶
چوہدری محمد حسین صاحب امیر جماعت شہر ملتان	-	-	۲۰۰
شیخ عبد الرحمن صاحب نائب تحصیلدار تاندلیانوالہ ضلع لائلپور	-	-	۱۱۵
چوہدری غلام سعید صاحب چک 55/5-L ضلع منٹگمری	-	۸	۳۰
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب وڑائچ چک 216/E.B رشید آباد، ضلع ملتان	-	-	۴۰
چوہدری نواب الدین صاحب ساکن نتھو پورہ چک 1/12.L ڈاکخانہ 42/12.L ضلع منٹگمری	-	-	۱۵
چوہدری محمد خان صاحب چک 30/11.L ڈاکخانہ چک 31/11.L ضلع منٹگمری	-	۸	۱۵۰
ملک نور الدین صاحب کبیر والہ ضلع ملتان	-	-	۴۰
اہلیہ صاحبہ ملک نور الدین صاحب کبیر والہ ضلع ملتان	-	-	۸
محمد دین صاحب خادم "	-	-	۴۰
سیدہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد یوسف علی صاحب منٹگمری شہر	-	-	۷۷
جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب "	-	-	۵۰۰
غلام محمد خان صاحب بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخان	-	-	۲۰
قادر بخش صاحب بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخان	-	-	۵
ملک عزیز احمد صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین دفتر جی۔ آئی۔ ایبٹ آباد	-	-	۲۰۰
عبد الملک صاحب ایبٹ آباد	-	-	۷۲
ماسٹر حیات محمد صاحب "	-	-	۱۰۰
ماسٹر رحمت اللہ صاحب "	-	-	۵۰
محمد فرید خان "	-	-	۱۵

اسمائے گرامی	پائی	آنہ	روپیہ
مولوی علی بہادر صاحب ایبٹ آباد	-	-	۲۵
سردار علی شاہ صاحب بکنگ کلرک N.W.R کوہاٹ	-	-	۸۰
ظہور احمد خان صاحب زمیندار کوہاٹ	-	-	۱۰۰
حمایت اللہ سرائے نورنگ حلقہ سرحد	-	۸	-
خوشی محمد صاحب پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ	-	-	۳۲
محمد مراد صاحب " "	-	-	۱۰
نور محمد صاحب " "	-	-	۱۰
احمد دین صاحب " "	-	-	۶
محمد صدیق صاحب مدرس چھٹہ "	-	-	۱۵
نسیم احمد صاحب " "	-	۱۲	-
چوہدری محمد مالک صاحب چنڈر "	-	-	۲۵۰
حسین بی بی صاحبہ ایمن آباد	-	۸	۸

248

نارتھ ویسٹرن ریلوے
لاہور ڈویژن
ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مزدوری اور مسالہ کی شرحوں کے بارے میں شیڈیول شرحوں پر سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

دستخط کنندہ ذیل ... کو دو بجے دوپہر تک وصول کریں گے۔ یہ ٹنڈر مخصوص فارم پر بھیجے جائیں جو اس دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۲۰ دسمبر ۱۹۵۱ء کے بارہ بجے دوپہر تک حاصل کئے جاسکتے ہیں یہ ٹنڈر اسی روز تین بجے سہ پہر سب حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام	کام کی تخمینی لاگت	ذریعہ بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر این۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور کے نام جمع کرانا ہوگا
I	بمقام لاہور نولکھا مرکز بہبود اطفال مہیا کرنا	پچاس ہزار روپیہ	ایک ہزار روپیہ

II۔ مفصل شرائط و ضوابط ہر حاضری والے دن مندرجہ ذیل افسر کے دفتر میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ دیں

آپ کی قیمت اخبار دسمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے

قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر جلد ارسال فرمائیں۔ کہ اخبار باقاعدہ ارسال خدمت ہوسکے۔ جن احباب کی قیمت اخبار ۳۱ دسمبر ۱۹۵۱ء کو ختم ہو رہی ہے۔ اگر ان کی طرف سے قیمت دسمبر کے اندر اندر موصول نہ ہوگی۔ ان کی خدمت میں اخبار روانہ نہیں ہوسکے گا۔

کئی احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر رقم ادا کرنے کا وعدہ فرما لیتے ہیں جلسہ کے موقعہ پر اگر انہوں نے رقم ادا نہ کی۔ اور دفتر میں رقم وصول نہ ہوئی تو پرچہ نہ پہنچنے کی شکایت درست نہ سمجھی جائیگی۔

ڈاکٹر گراہم مقررہ مدت تک اپنی رپورٹ پیش نہیں کرسکیں گے

پیرس ۱۴ر دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل مندوب سر بینگل راؤ اور ڈاکٹر گراہم نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ گزشتہ ایک ماہ سے مسئلہ کشمیر سے متعلق جو گفت وشنید ہوئی ہے۔ اس پر کوئی بیان شائع نہ کیا جائے۔ اقوام متحدہ کے حلقوں میں یہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ چند دن پیشتر چوہدری ظفر اللہ اور ڈاکٹر گراہم میں ۹۰ منٹ تک جو گفت وشنید ہوئی تھی۔ اس کے بعد ڈاکٹر گراہم کی موجودہ کوششیں ختم ہو چکی ہیں۔ حالانکہ حفاظتی کونسل کی طرف سے انہیں مزید دو ہفتے کی مہلت حاصل ہے۔ پس پردہ گراہم ظفر اللہ۔ راؤ کے درمیان ایک اور ملاقات کرانے کے لئے بلند سطح پر کوششیں کی جارہی ہیں دریں اثناء ڈاکٹر گراہم منظور شدہ تاریخ یعنے ۲۴ دسمبر تک اپنی رپورٹ پیش نہیں کرسکیں گے۔ البتہ اس تاریخ سے ہفتہ یا دس روز بعد رپورٹ پیش ہونے کی توقع ہے۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہی حفاظتی کونسل کسی مزید اقدام کا فیصلہ کرے گی۔ (اسٹار)

برطانیہ اور مصر کے وزرائے خارجہ میں ملاقات کا امکان

لنڈن ۱۴ر دسمبر۔ پیرس کی ایک اور اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ لنڈن میں مصر کے سفیر امر پاشا مسٹر ایڈن کی طرف سے ایک رسمی دعوت نامہ لے کر جائیں گے۔ کہ مسٹر ایڈن صلاح الدین پاشا کے ساتھ ملاقات کرنے کو تیار ہیں۔ اس کے ساتھ ہی برطانوی دفتر امور خارجہ نے اس امکان کا بھی اظہار کیا ہے کہ صلاح الدین (وزیر خارجہ مصر) اور مسٹر ایڈن میں ملاقات بھی غیر ممکن نہیں ہے۔

مسٹر انتھونی ایڈن یورپی مسائل پر بات چیت کرنے کے لئے ۱۷ر دسمبر کو مسٹر چرچل کے ہمراہ پیرس جائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر ایڈن کو مصر کا کابینہ کے اجلاس کی تازہ ترین اطلاعات پہنچادی گئی ہیں۔ یہ یقین پختہ ہو رہا ہے کہ امر پاشا کی پیرس میں آمد پر صلاح الدین ایڈن ملاقات کے لئے راستہ ہموار ہو جائے گا۔ (اسٹار)

سوڈان میں میلاد النبیؐ کی تقریب

لنڈن ۱۴ر دسمبر سوڈان کے مقامی سرکاری دفتر میں آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ خرطوم میں میلاد النبیؐ کی تقریب مکمل دوستانہ فضا میں منائی گئی ہے۔ خرطوم میں سوڈانی پولیس اور مصری فوجی دستوں نے گہرے دوستانہ جذبات کے تحت تقریب میں حصہ لیا اور سوڈان میں ممتاز مصریوں۔ سوڈانیوں اور انگریزوں نے اکٹھے مل کر کھانا کھایا اور دیگر تقریبات میں حصہ لیا۔ (اسٹار)

ترکی اور عرب ممالک کے تعلقات

بیروت ۱۴ر دسمبر۔ ترکی میں شام کے سفیر دمشق میں

مشورہ کرنے کے بعد انقرہ واپس جاتے ہوئے یہاں سے گزرے۔ آپ نے بتایا کہ ترکیہ کی ڈیموکریٹک پارٹی عرب ممالک کے ساتھ مصالحت کی زبردست حامی ہے۔ یہ ترکیہ کی رائے عامہ کے مطابق ہے۔ جن کے جذبات عربوں کے متعلق دوستانہ ہیں۔

مشرق وسطی کے لئے چار طاقتی دفاعی تجاویز کے متعلق امیر نے کہا کہ اس امر کی ضرورت ہے کہ پلان کا بغور مطالعہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے تحت متعدد سیاسی۔ اقتصادی اور عسکری فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔ (اسٹار)

وزیر اعظم اردن کی درخواست

عمان ۱۴ر دسمبر۔ اردن کے وزیر اعظم نے بیان کیا ہے۔ کہ انہوں نے اقوام متحدہ کی ریلیف اور ورکس ایجنسی کے ڈائرکٹر سے اردن کے ان زمینداروں کے معاملات پر بات چیت کی ہے۔ جن کی جائدادیں یہودیوں نے چھین رکھی ہیں۔ انہوں نے ڈائرکٹر سے درخواست کی ہے کہ ان زمینداروں کی امداد کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔ (اسٹار)

روس پاکستان اور افغانستان کے تجارتی تعلقات منقطع کرنے کی کوشش کر رہا ہے

لنڈن ۱۴ر دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان حالیہ سیاسی کشیدگی سے فائدہ اٹھا کر روس کی طرف سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات منقطع کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ کوشش افغانستان میں روسی ٹریڈ ایجنسی کی طرف سے کی گئی ہے جس نے گزشتہ سال کے دوران میں پاکستان اور افغانستان کے کشیدہ تعلقات سے فائدہ اٹھانے کی انتہائی جد وجہد کی ہے حال ہی میں اس کا سرمایہ ۷۰ لاکھ روپیہ سے بڑھا کر چار کروڑ ۷۰ لاکھ روپیہ کر دیا گیا ہے۔ اور روس کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ افغانستان کی منڈیوں پر قبضہ کیا جائے۔ روس اور افغانستان کے درمیان تجارت میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ تاہم حکومت افغانستان اشتراکیت کے خلاف ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ تعمیر نو کے بعد اس ایجنسی کو پہلے سے زیادہ وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں۔ اپنے وسیع چارٹر کے تحت اسے بنک جاری کرنے کارخانے تعمیر کرنے اور دیگر سرگرمیاں جاری کرنے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ (اسٹار)

گورنر سرحد کی طرف سے خان عبد القیوم خان کو نئی وزارت

ترتیب دینے کی دعوت

پشاور ۱۴ر دسمبر۔ لیگ اسمبلی پارٹی کا لیڈر منتخب ہونے کے بعد خان عبد القیوم خان کو آج گورنر سرحد نے صوبے کی نئی وزارت بنانے کی دعوت دی ہے۔ اور ساتھ ہی ان سے کہا ہے کہ جب تک نئی کابینہ حلف نہ اٹھالے موجودہ وزارت نظم ونسق سنبھالنے کے فرائض سرانجام دیتی رہے۔ آج خان عبد القیوم خان کی موجودہ وزارت نے گورنر کی خدمت میں پہلے اپنا استعفےٰ پیش کیا۔ اس کے بعد گورنر نے یہ قدم اٹھایا۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کی اطلاع کے مطابق نئی کابینہ جو پانچ وزیروں پر مشتمل ہوگی پیر کے دن حلف اٹھالے گی۔

نوجوانوں کی عالمی مجلس کا منصوبہ

کام کی ابتدا پاکستان سے ہوگی

برسلز ۱۴ر دسمبر۔ نوجوانوں کی عالمی مجلس کی انتظامیہ کمیٹی نے پسماندہ ممالک کی فلاح وبہبود کا جو منصوبہ تیار کیا ہے۔ اسے عملی جامہ پہنانے کا کام پاکستان سے شروع کیا جائے گا۔ یہ منصوبہ دو سال کے لئے ہوگا۔ اور اس پر دو لاکھ روپے صرف ہوں گے پاکستان کے نمائندے مسٹر نسیم انور بیگ جو مجلس کی انتظامیہ کمیٹی کے بھی رکن ہیں۔ مجلس کی طرف سے بیگم لیاقت علی خان کے نام ایک خط لے کر آرہے ہیں۔ جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں مجلس کی امداد کریں۔ یہ منصوبہ بچوں کی بنیادی تعلیم اور فلاح وبہبود سے تعلق رکھتا ہے۔

— جاکرتہ ۱۴ر دسمبر۔ انڈونیشیا کی حکومت نے اپنے سفیر مقیم قاہرہ کو مشورے کے لئے جاکرتہ واپس بلایا ہے۔

مسلمانوں کے متعلق روس کی پالیسی

میونخ ۱۴ر دسمبر۔ "کاکیشس" نامی ایک ماہنامہ میں روسی علاقوں سے فرار ہونے والے مسلمانوں کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی جاتی ہے۔ اس کے ایک مقالہ میں اعلان کیا گیا ہے۔ امن کے لئے جدوجہد کے نام پر اشتراکی مشرق وسطی اور مشرق قریب کے مسلمانوں کے درمیان خانہ جنگی کرانے کی کوشش کر رہے ہیں مشرق میں مسلمانوں کے متعلق سٹالین کی پالیسی یہ ہے۔ (۱) عرب ممالک کو اشتراکی جھنڈے تلے جمع کیا جائے (۲) اس اشتراکی علم کے نیچے جمع ہونے کے بعد ماسکو کے ساتھ مل کر عرب ممالک مغرب کے خلاف نبرد آزما ہوں۔ جس کے بعد عربوں کو آزادی اور مختاری حاصل ہو جائے گی۔

اس آزادی کی وضاحت کرتے ہوئے مقالہ نگار لکھتا ہے۔ کہ روس میں ۹۹ فیصدی مسلم راہنماؤں کو خفیہ پولیس کی معرفت ختم کر دیا گیا ہے۔ مسجدیں بند کر دی گئی ہیں۔ قرآن کریم کی تلاوت روک دی گئی ہے۔ اسی طرح ختنے کی رسوم اور روزے رکھنا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

تیل خریدنے کے لئے روسی تجاویز

ماسکو ۱۴ر دسمبر۔ روس نے ایران سے تیل خریدنے کے بارے میں بعض ٹھوس تجاویز پیش کی ہیں۔ معلوم ہوا ہے اس نے تیل کے عوض شکر لوہا اور عمارتی سامان کی پیشکش کی ہے۔

افغانستان کے فوجی افسر کا فرار

کوئٹہ ۱۴ر دسمبر۔ افغانستان کے ایک اور فوجی افسر لفٹنٹ محمد عثمان خان نے حکومت کابل کے مظالم سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے بھاگ کر بلوچستان میں پناہ لی ہے۔ پچھلے آٹھ مہینے میں وہ پانچویں افسر ہیں جنہوں نے اس طریق پر روپوش ہو کر اپنی جان بچائی ہے۔ یہاں پہنچنے کے بعد محمد عثمان خان نے بتایا کہ کابل کا حکمران طبقہ مختلف قبیلوں اور فرقوں میں ناچاقی پیدا کر کے ظلم وستم کے بل پر اپنی جابرانہ حکومت چلا رہا ہے۔ پختونستان کا پروپیگنڈا محض ایک ڈھونگ ہے۔ جسے حکمران طبقہ نے رچایا ہوا ہے افغانستان کے عوام کو اس سے قطعاً کوئی دلچسپی نہیں۔

لنکا میں بین الاقوامی نمائش کا انتظام

کولمبو ۱۴ر دسمبر۔ لنکا کی حکومت کی طرف سے یہاں ایک بین الاقوامی نمائش لگانے کا انتظام کیا جارہا ہے۔ اس میں ان تمام ایشیائی ممالک کو شریک ہونے کی دعوت دی گئی ہے۔ جو کولمبو پلان کے تحت مشترکہ مفادات کے حامل ہیں۔ پاکستان نے بھی اس میں شرکت کا فیصلہ کیا ہے۔

— منیلا ۱۴ر دسمبر۔ اب معلوم ہوا ہے کہ وسطی فلپائن میں ہوا کے طوفان کے باعث مرنے والوں کی تعداد اب تک ۶۲۷ تک جا پہنچی ہے۔ ایک گاؤں جس میں ۳۰۰ آدمی رہتے تھے تمام کا تمام تباہی کی نذر ہو گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴